s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940

نے اُسکو تفویض کی ہیں۔ وہ طاقتیں جو اسکو کام میں لانے کے لئے دی گئی ہیں
اگر کام میں لائی جائیں اور اُن سے وہی نتائج پیدا ہو جائیں جو عالم علوی کی
بعض چیزوں سے ہوتے ہیں تو غالباً محل تعجب نہیں ہے۔ نہ اسکو دعوائے
غیب کہا جا سکتا ہے نہ علم غیب۔ تجربات پر غیب کا اطلاق ہی بیجا ہے، انسان
اگر ان طاقتوں سے جو اُس کو دی گئی ہیں کام لے تو یقینی وہ اس کا مجاز ہے
مسمریزم جسکی بنا صرف خیال اور نظر پر ہے غیب نہیں ہے۔ اگرچہ بہت
سی ایسی باتیں جو ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں ہمکو اس کے ذریعہ سے
معلوم ہو جاتی ہیں۔ ہپناٹیزم جو صرف خیال پر مبنی ہے اگرچہ ہمکو بہت سے
اسرار نہانی سے آگاہ کرتا ہے، غیب نہیں۔ بہر صورت غیب دانی کی بحث
سے قطع نظر کے بعد جو سوال ہمارے لئے باقی رہجاتا ہے وہ یہ ہے کہ علم نفس
جسکے معنی سانس کے ہیں کیونکر ہمکو بہت سے اسرار پوشیدہ سے آگاہ کر دیتا
ہے۔ اور کیونکر اس کو صحیح مانا جا سکتا ہے بظاہر نہایت اہم سوال ہے مگر
اسکے متعدد جوابات ہیں۔

(۱) یہ کہ قدیم حکمائے ہند کے متعدد تجربوں کے بعد اب یہ اس قدر مستند
اور مضبوط ہو چکا ہے کہ اب اسکے لئے استدلال کی چنداں ضرورت نہیں ہے
مسلمات[۱] کے لئے دلائل و براہین[۲] سے کام لینا نہ صرف وقت کا ضایع کرنا
بلکہ حماقت و نادانی کی حد تک پہونچتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ آگ جلا دیتی ہے
پانی بہا دیتا ہے۔ متعدد تجربوں اور پیہم آزمایشوں نے اس بات کو ثابت کر دیا

---

[۱] جو باتیں مان لی گئی ہیں۔ [۲] برہان کی جمع دلیل۔ دلیلیں۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0006
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG